حکیم محمد قاسم
ناظم نشریات مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی

قادیانیت کی تبلیغ کے لیے نئی بیساکھیاں

بے شرمی، ڈھٹائی اور ضمیر فروشی کے سانچوں میں ڈھلے اور خوشہ چینی، حاشیہ برداری اور علت معکوس میں پلے بڑھے لوگوں سے دنیا کبھی خالی نہیں رہی۔ لیکن افسوس یہ ہے کہ ایسی رذیل خصلتوں کے حامل سُفہا ہمارے دینی ماحول میں بھی گھس آئے ہیں۔ شہرت اور جاہ ومنصب کے ان بھوکوں کی گزران اکل حرام اور کذب بیانی پر ہی ہوتی ہے۔ یہ ایک مافیا ہے جو ہمارے دینی ماحول کو اپنی پیشہ ورانہ مہارت سے گدلا کرنے کی مذموم سعی میں مصروف ہے۔

گزشتہ مہینے چیچہ وطنی میں مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام برپا ہونے والے ''معرکۂ تحفظ ختم نبوت'' کے موقع پر بعض معروف پیشہ ور بہروپیوں نے حسب سابق وحسب عادت اس ساری مہم کو بھی اپنے کھاتے میں ڈالنے کے لیے اخباری بیانات کا موہوم سہارا لینے کی ہر ممکن کوشش کی۔ حتیٰ کہ سراسر خلاف واقعہ اس معرکہ میں اپنی شرکت کا دعویٰ بھی کرنے لگے۔ اگر ضمیر نام کی کوئی چیز باقی ہو تو ہم چاہیں گے کہ وہ اس سے رجوع کر کے اپنے آپ سے خود ہی پوچھ لیں کہ وہ اُس وقت کہاں تھے؟ اور اب کہاں ہیں؟ ہاتو ابرھانکم ان کنتم صادقین (ادارہ)

۲؍اپریل ۲۰۰۶ء بروز اتوار چیچہ وطنی میں مشہور قادیانی عامر حفیظ باجوہ کی رہائش گاہ واقع بلاک نمبر ۱۳ گلی نمبر ۲ میں ''پاکستان فرینڈز فورم برائے انقلابی اصلاحات'' اور ''پاکستان قومی تحریک'' کے نام سے قادیانیوں نے ایک تبلیغی پروگرام رکھا۔ جس کے دعوت نامے شہر بھر میں چیدہ چیدہ شخصیات کو دیئے گئے اور عوام الناس کو دھوکہ دینے کے لیے دعوت نامے پر میزبانوں میں مقامی سطح پر معروف مسلمان سیاسی شخصیات کے نام دیئے گئے۔

نمازِ ظہر سے پہلے اس پروگرام کی اطلاع قدرے تاخیر سے مجلس احرار اسلام کے مقامی رہنماؤں کو ہوئی تو بلا تاخیر مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ کی سربراہی میں حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، حکیم محمد قاسم، ابونعمان چیمہ، محمد سعید، مولانا محمد منظور، سید میر رمیز احمد اور دیگر احرار کارکن جائے اجتماع پر پہنچے اور حالات کا جائزہ لیا دریں اثناء کچھ مسلمان اجتماع گاہ سے نکلے تو احرار رضا کاروں نے ان کی توجہ اصل صورتحال کی طرف مبذول کروائی اور ضروری معلومات حاصل کیں تو معلوم ہوا کہ عمومی پروگرام ختم ہو چکا ہے اور آج کے چیف گیسٹ اندر خصوصی گفتگو میں مصروف ہیں اور مذکورہ ناموں سے چھپوایا گیا لٹریچر تقسیم کر رہے ہیں۔ یہ صورتحال جان کر احرار رضا کاروں نے نعرۂ تکبیر، ختم نبوت زندہ باد اور مرزائیت مردہ باد کے فلک شگاف نعروں سے فضا میں ارتعاش پیدا کر دیا اور مقامی آبادی کے مسلمان یہ صورتحال دیکھ کر گھروں سے باہر نکل کر اس احتجاج میں شامل ہو گئے۔

بعدازاں احرار رہنما مجاہد ختم نبوت عبداللطیف خالد چیمہ نے مرزائیوں کے اجتماع گاہ کے بالکل سامنے کھڑے

ہوکر احرار کارکنوں سے مختصر خطاب کیا کہ قادیانی جس بہروپ میں بھی مسلمانوں کو دھوکہ دینے کی کوشش کریں گے، ہم اللہ کے فضل وکرم سے ان کی ہر سازش کو ناکام بنائیں گے اور مقامی مسلمان آبادی کو مذکورہ بالا قادیانی تبلیغی اجتماع سے اور مرزائیوں کے تبلیغی طریقہ واردات سے باخبر کیا۔ بعد میں عوام نے یہ صورت جان کر بھرپور نعرے بازی کی اور اسی صورت حال کو دیکھ کر وہاں موجود مسلمان جو دھوکے سے یہاں آگئے تھے، باہر نکل آئے اور اس طرح قادیانیوں کی ایک اور سازش ناکام بنادی گئی۔ الحمدللہ اس دوران کوئی ناخوشگوار واقعہ سامنے نہیں آیا اور نہ ہی کسی طرح قانون کو ہاتھ میں لینے دیا گیا۔

بعدازاں دفتر مجلس احرار اسلام جامع مسجد بلاک ۱۲ میں ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا، جس میں مذکورہ بالا واقعے کی مذمت کی گئی اور یہ طے کیا کہ جن مسلمانوں نے قادیانیوں کے دھوکے میں آکر وہاں شرکت کی ہے، ان سے رابطہ کرکے قادیانیوں کی سازشوں کی حقیقت سے آگاہ کیا جائے۔ چنانچہ اس کے بعد دو مقامی صحافی جناب عبدالرحمٰن عابد اور نوید رضوان جو کہ وہاں قادیانیوں کے اجتماع میں موجود تھے، انہوں نے دفتر احرار پہنچ کر ساری صورتحال بیان کی اور اس طرح وہاں اپنے چلے جانے پر شرمندگی کا اظہار کیا اور کہا کہ جو مسلمان وہاں گئے تھے۔ انہیں کل ۳ راپریل ۲۰۰۶ء کو ظہر کے بعد مرکزی مسجد عثمانیہ میں مدعو کرنے کی ذمہ داری ہمیں دے دیں تاکہ ہم شرکاء کو اصل صورتحال سے باخبر کرنے کے لیے خود جا کر انہیں مرکزی مسجد عثمانیہ آنے کی دعوت دیں۔ چنانچہ ان صحافی حضرات نے یہ ذمہ داری پوری طرح نبھائی۔ اس طرح سوموار کو ظہر کی نماز کے بعد مرکزی مسجد عثمانیہ اکثر حضرات پہنچ گئے جو اپنی کسی مجبوری کی وجہ سے نہیں آسکے۔ انہوں نے زبانی طور پر اس پروگرام کی دعوت دینے والوں کے سامنے خود کو قادیانیوں کی تمام سرگرمیوں سے بری قرار دیا اور اس دھوکے میں آجانے پر نہ صرف شرمندگی کا اظہار کیا بلکہ یقین دلایا کہ کبھی بھی ایسی تقریبات میں ہرگز شرکت نہ کریں گے اور اس بات کا بھی اعلان کیا کہ وہ اپنے اس فعل پر اپنے رب کے حضور شرمندگی کے ساتھ ساتھ استغفار کرتے ہیں اور جو حضرات عثمانیہ مسجد آئے، ان کے سامنے حافظ عابد مسعود ڈوگر نے تفصیل کے ساتھ یہ بات رکھی کہ قادیانی ۱۹۸۴ء کے امتناع قادیانیت آرڈی نینس کی وجہ سے اور مسلمانوں کو دھوکے اور فریب سے پھنسانے کے لیے انسانی حقوق، فروغ جمہوریت، معاشرتی زندگی میں عدم مساوات، حقوق نسواں اور سیاسی ومعاشرتی مسائل کے خاتمے کے لیے اصلاحی جدوجہد کی آڑ لے کر اپنا تبلیغی کام کرتے ہیں اور سادہ لوح عوام کو ان عنوانات کے ذریعے خدمت خلق کے نام پر اپنے قریب کرکے ان کے ساتھ معاشرتی اور گھریلو تعلقات قائم کرکے ایسے افراد کی روزمرہ کی پریشانیوں اور مسائل کے حل کے بہانے انہیں قادیانیت کی دعوت دے کر اسلام سے برگشتہ کرتے ہیں۔ سینکڑوں لوگ ان کے جھانسے میں آکر بیرون ملک خصوصی طور پر اور اندرون ملک عمومی طور پر سیٹل منٹ کے چکر میں اپنا ایمان گنوا بیٹھے ہیں۔ اس لیے آپ حضرات کو انہوں نے غلط طور پر دھوکے سے استعمال کرنے کی کوشش کی ہے۔ ہم آپ کو خبردار کرتے ہیں تاکہ آپ کا اور ہمارا اصل اثاثہ ایمان اور عقیدہ ختم نبوت ان قادیانی ڈاکوؤں کے ہاتھ لگنے سے بچ گیا۔

جناب عبداللطیف خالد چیمہ سیکرٹری اطلاعات مجلس احرار اسلام نے فرمایا کہ حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمتہ اللہ علیہ کی کتاب ''آپ کے مسائل اور اُن کا حل'' میں مذکورہ بالا مسائل کے حوالہ سے لکھا ہے: ''ہماری اپنی غیرت

کے خلاف ہے کہ ہم مرزائیوں کے ساتھ کسی بھی قسم کا میل جول رکھیں۔‘‘

یہ تو تھی تفصیل اس اجتماع کی جو گزشتہ ماہ کو چیچہ وطنی میں منعقد ہوا۔

ایک گزارش پڑھنے والوں سے ہے کہ آپ حضرات اپنے اردگرد کے ماحول پر نظر رکھیں اور پرامن طریقہ سے اپنے شہر، گاؤں، گلی، محلّہ میں اگر کسی قسم کی قادیانی تبلیغی سرگرمیاں نظر آئیں تو فوراً اُس کی اطلاع دفاتر احرار و مراکزِ ختم نبوت کو دیں۔ تاکہ ان کے سدباب کے لیے پرامن قانونی راستہ اختیار کیا جائے۔ یاد رکھیں کہ قادیانی آئین پاکستان کی رو سے نہ صرف غیر مسلم ہیں بلکہ قانون ان کو اس بات کی بھی اجازت نہیں دیتا کہ یہ اپنی تبلیغ کر سکیں۔ اسلامی شعائر مثلاً کلمہ، اذان وغیرہ کو استعمال کر سکے۔ ان کی کوئی بھی مذہبی سرگرمی جس کی قانون میں ممانعت ہے۔ اگر آپ کے علم میں آئے تو اس کی اطلاع ہمیں دیں اور درج ذیل تنظیموں کے نام پر اگر کوئی سرگرمی آپ کے علم میں آئے، اس کی بھی اطلاع دیں۔

(۱) پاکستان فرینڈز فورم برائے انقلابی اصلاحات (۲) پاکستان قومی تحریک (۳) آوازِ خلق

یہ سارے نام قادیانیوں کے زیر استعمال ہیں۔ ان تنظیموں کے اپنے تقسیم کردہ لٹریچر میں درج ہے کہ اہم عہدوں پر مشہور قادیانی فائز ہیں۔ اس لیے اس دھوکہ میں نہ آئیں۔ اگر آپ کو کوئی سماجی خدمت اور انقلابی کام کا جذبہ ہو تو اس کے لیے مسلمانوں کے اپنے بہت اچھے ادارے اور جماعتیں موجود ہیں۔ ان سے استفادہ کریں اور اللہ تعالیٰ ہمیں ہر دم عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کی توفیق دے۔ (آمین)

علاوہ ازیں شہر کے مختلف دینی و سیاسی اور سماجی و شہری حلقوں نے عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور قادیانیت کے خلاف تنہا مجلس احرار اسلام کے اس بروقت اقدام پر مبارکباد دی اور اس کامیابی و سعی کو سراہا۔ یاد رہے کہ پچیس سال قبل بھی قادیانیوں نے مرزا طاہر کو نواحی چک نمبر ۳۰۔۱۱ میں ایسی ہی ایک تقریب میں مدعو کیا تھا۔ اس وقت مجاہدِ ختم نبوت عبداللطیف خالد چیمہ کی قیادت میں احرار رضاکاروں نے چند گھنٹوں میں سخت احتجاج اور ردِّ عمل کا اظہار کیا۔ دیگر دینی جماعتوں اور شہریوں کے بھرپور تعاون سے ایسی مہم چلائی کہ مرزا طاہر کو تحصیل چیچہ وطنی کی حدود سے باہر ہی ربوہ (چناب نگر) واپس جانا پڑا اور مرزائی ناکام ہوئے اور مسلمانوں کو تاریخی فتح نصیب ہوئی۔